[1999] سپریم کورٹ رپوٹس2.S.C.R

از عدالت عظمی

# محمد علی

# بنام

# آزاد محمد

1 ستمبر 1999

[ڈاکٹر اے ایس آنند، چیف جسٹس۔ ایس راجندر بابو اور آ۔ رسی۔ لاہوٹی، جسٹسز]

عوامی نمائندگی ایکٹ، :1951

دفعہ 81(1)–انتخابی–انتخابی درخواست–فائل کرنے کی حد–موسم گرما کی تعطیلات کو دوبارہ کھولنے کے بارے میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ میں دائر انتخابی درخواست–موسم گرما کی تعطیلات کے دوران حد کی مدت ختم ہوگئی–عدالت عالیہ کا نوٹیفکیشن جس میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ انتخابی درخواستوں کی ساعت کے مقصد سے عدالت کو موسم گرما کی تعطیلات کے دوران "بند" نہیں کیا گیا تھا–منعقد ہوا، انتخابی درخواست کو وقت کے ساتھ روک دیا گیا تھا کیونکہ نوٹیفکیشن میں ہی استثنی موجود تھا–جنرل کلاز ایکٹ، 1897–دفعہ 10–عدالت عالیہ ججز (کنڈیشن آف سروس) ایکٹ، 1954–دفعہ 23–اے–حد بندی ایکٹ، 1963–دفعہ 5۔

لکشمن داس اروڑا بنام گنیشی لال اور دیگر ضمیمہ (2) ایس سی آر 174 پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1998: کی دیوانی اپیل نمبر 445۔

1996 کے ای پی نمبر 24 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 4.7.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے بی ایس ملک، الطاف حسین اور ڈاکٹر کے ایس چوہان

جواب دہندہ کے لیے جے ایس اٹری اور ایس خان

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

مدعا علیہ کے انتخاب کو چیلنج کرنے والی اپیل کنندہ کی طرف سے دائر انتخابی درخواست کو پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے فاضل

انتخابی جج نے 4 جولائی 1997 کو بغیر مقدمے کی سماعت کے حد بندی کے ابتدائی معاملے پر خارج کر دیا تھا۔اس اپیل کے بذریعے عدالت عالیہ کا حکم ہمارے سامنے رکھا گیا ہے۔

حقائق متنازعہ نہیں ہیں۔انتخابی درخواست دائر کرنے کے لیے مقرر کردہ 45 دنوں کی مدت عدالت عالیہ کی موسم گرما کی تعطیلات یعنی 1 جون 1996 سے 30 جون 1996 (دونوں دنوں سمیت) کے دوران ختم ہوگئی۔یکم جولائی 1996 کو موسم گرما کی تعطیلات کے بعد عدالت عالیہ کے دوبارہ کھلنے کے دن انتخابی درخواست داخل کی گئی تھی۔فاضل انتخابی جج نے عدالت عالیہ کی طرف سے 27 نومبر 1995 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے اثر پر غور کیا اور فیصلہ دیا کہ عدالت عالیہ کے دوبارہ کھلنے کے دن دائر کی گئی انتخابی درخواست کو وقت کے ساتھ روک دیا گیا تھا کیونکہ انتخابی درخواستوں وغیرہ کی سماعت کے مقصد سے، موسم گرما کی تعطیلات کے دوران عدالت "بند" نہیں تھی۔

لکشمن داس اروڑا بنام گنیشی لال اور دیگر دیوانی اپیل نمبر 8343 / 97 میں یکم ستمبر 1999 کو فیصلہ کیا گیا، اس عدالت نے موسم گرما کی تعطیلات کے بعد عدالت عالیہ کے دوبارہ کھلنے کے دن انتخابی درخواست دائر کرنے پر 27 نومبر 1995 کے اسی نوٹیفکیشن کے اثر پر غور کیا ہے، جب موسم گرما کی تعطیلات کے دوران حد کی مقررہ مدت ختم ہوگئی تھی۔عوامی نمائندگی ایکٹ کے ساتھ ساتھ جنرل کلاز ایکٹ 1897 کی دفعہ 10 توضیعات کا نوٹس لینے کے بعد، یہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ انتخابی درخواست کو وقت کے ساتھ روک دیا گیا تھا، کیونکہ نوٹیفکیشن میں ہی استثنیٰ موجود تھا۔مذکورہ معاملے میں ظاہر کی گئی رائے اس معاملے پر پوری طاقت کے ساتھ لاگو ہوتی ہے۔ہم اس معاملے میں بھی لکشمن داس اروڑا کے معاملے (اوپر) میں بنچ کی طرف سے دی گئی استدلال کو اپناتے ہیں۔

اس صورتحال کا سامنا کرتے ہوئے، درخواست گزار کے وکیل، مسٹر بی ایس ملک نے پیش کیا کہ 27 مئی 1996 کو چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کی طرف سے ایک اور نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا اور چونکہ بعد کے نوٹیفکیشن میں کوئی رعایت نہیں تھی، اس لیے جنرل کلاز ایکٹ 1897 کی دفعہ 10 کا فائدہ انتخابی درخواست گزار کو موسم گرما کی تعطیلات کے بعد عدالت عالیہ کے دوبارہ کھلنے کے دن انتخابی درخواست دائر کرنے کے لیے دستیاب ہوگا۔ 27 مئی 1996 کا نوٹیفکیشن جس پر انحصار کیا گیا ہے اس طرح پڑھتا ہے :

"نمبر 207 / جنرل XVII 3 ۔۔عام معلومات کے لیے یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ چندی گڑھ میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ یکم جون سے 30 جون 1996 تک (دونوں دنوں سمیت) موسم گرما کی تعطیلات منائے گی اور تعطیلات کی مدت یعنی یکم جون 1996 سے 30 جون 1996 تک درج ذیل اوقات منائے جائیں گے۔

عدالت کے اوقات 10.00: دوپہر 1 بجے سے 1.45 بجے تک دوپہر کے کھانے کے وقفے کے ساتھ صبح 4 بجے سے 4 بجے تک

دفتر کے اوقات 10.00: اے۔ ایم۔ سے شام 5 بجے تک دوپہر کے کھانے کے وقفے کے ساتھ دوپہر 1:30 بجے سے 2:00 بجے تک

قائم مقام چیف جسٹس اور ججوں کے حکم سے

(ایس ڈی)

اسسٹنٹ رجسٹرار (جنرل)

رجسٹرار کے لیے"

ہماری رائے میں، حد کی مدت کو بچانے کے لیے اس نوٹیفکیشن پر انحصار غلط ہے۔ 27 مئی 1996 کا نوٹیفکیشن (اوپر) کسی بھی طرح سے عدالت عالیہ کی طرف سے 27 نومبر 1995 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کی جگہ نہیں لیتا ہے۔ 27 مئی 1996 کے نوٹیفکیشن کو 27 نومبر 1995 کے نوٹیفکیشن کے ضمیمہ کے طور پر پڑھنا ہوگا کیونکہ بعد کے نوٹیفکیشن میں موسم گرما کی تعطیلات کے دوران عدالت کے اوقات اور دفتر کے اوقات مقرر کیے گئے ہیں۔ 27 نومبر 1995 کے نوٹیفکیشن کے اثر کو 27 مئی 1996 کے بعد کے نوٹیفکیشن سے کسی بھی طرح کم نہیں کیا گیا ہے اور اس کے برعکس، اس کے بعد کے نوٹیفکیشن نے عدالت اور دفتر کے اوقات مقرر کر کے، اس طریقے کو واضح کیا ہے جس میں موسم گرما کی تعطیلات کے دوران عدالتی کاروبار کا لین دین ہونا تھا۔اس لیے دونوں نوٹیفکیشنز کو ایک ساتھ پڑھنا ہوگا۔

اس کے بعد مسٹر ملک نے کہا کہ عدالت عالیہ ججز (کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 1954 کی دفعہ 23–اے کے تحت ہر عدالت عالیہ میں اس مدت یا مدت کے لیے چھٹیاں یا تعطیلات ہوں گی جو وقتاً فوقتاً طے کی جائیں اور تعطیلات کی مدت کے دوران عدالت کو کسی بھی مقصد کے لیے کھلا نہیں سمجھا جائے گا۔دلیل میں ایک بنیادی غلط فہمی ہے۔ان توضیعات ہائی کورٹس کے کام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔چھٹیوں کے دوران عدالتی کاروبار کا لین دین عدالت عالیہ ججز (کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 1954 کے ذریعے کنٹرول نہیں کیا جاتا بلکہ اس لیے عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ذریعے ہوتا ہے۔

جو کچھ ہم نے اوپر کہا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ اس اپیل میں کوئی میرٹ نہیں ہے۔اسی کو اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this document